السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ!میں قرآن مجید بہت اچھے طریقے سے پڑھتا ہوں کہ مجھے قریبا قریبا قرآن مجید حفظ ہے لیکن میری مشکل یہ ہے کہ جب مین قرآن مجید سے دیکھے بغیر زبانی جھری طور پر قراءت کروں تو میں بہت بھولنے لگتا ہوں ت سوال یہ ہے کہ کیا سری طور پر پڑھنے مین کوئی گناہ ہے اور کیا اس سے ثواب میں کمی ہوجاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سری طور پر قرآن مجید پڑھنا زیادہ افضل ہے جیساکہ اس حدیث سے واضح ہوتا ہے جسے حسن اسناد کے ساتھ محدثین کی ایک جماعت نے بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

''الجاہر بالقرآن کالجاہر بالصدقة والمسر بالقرآن کالمسر بالصدقة" ''(سنن ابوداود/التطوع باب رفع الصوت فی صلاة اللیل ح :1333سنن الترمذی/فضائل القرآن ۲۰ (۲۹۱۹)، سنن النسائی/قیام اللیل ۲۲ (۱۶۶۲)، والزکاة ۶۸ (۲۵۶۲))))، (تحفة الأشراف : ۹۹۴۹)، وقد أخرجہ : مسند احمد (۴/۱۵۱، ۲۰۱،۱۵۸) (صحیح

''بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا ایسے ہے جیسے اعلانیہ طور سے خیرات کرنے والا اور آہستہ قرآن پڑھنے والا ایسے ہے جیسے چپکے سے خیرات کرنے والا۔ ''

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن مجید سری طور پر پڑھنا افضل ہے جس طرح کہ سری طور پر صدقہ کرنا افضل ہے البتہ اگر مصلحت اور حاجت کا تقاضا جھر کا ہو تو جھری طور پر پڑھنا پڑتا ہے لہذا اگر آپ کےلیے سری طور پر پڑھنا زیادہ نافع ہے تو یہ افضل ہے البتہ اگر سامعین میں کوئی حافظ ہو جو غلطی کے بارے میں بتاسکے زبانی میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص51

محدث فتویٰ